ماہنامہ "فکر و نظر" اسلام آباد
(اشاعت ربیع الاول ۱۳۹۹ھ)
مدیر: شرف الدین اصلاحی
ضخامت: ۱۲۰ صفحات
چندہ سالانہ: ۱۵/- روپے
فی شمارہ ۱/۵۰ روپیہ

"ادارۂ تحقیقات اسلامی" (اسلام آباد) کا رسالہ پہلے سے ارباب فکر و نظر کے حلقوں میں متعارف ہے۔ پیش نظر شمارہ تذکرۂ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق ہونے کی وجہ سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے اور غالباً ضخامت بھی زیادہ ہے۔ اس کے نگران ڈاکٹر عبدالواحد، اسٹے پوتا، ڈائرکٹر ادارۂ تحقیقات اسلامی ہیں۔

اداریہ (بہ عنوان نظرات) میں مختصراً مقام نبوت کو بڑی خوبی سے پیش کیا گیا ہے۔ اس کا مرکزی مدعا یہ ہے کہ اگرچہ انسانی فطرت میں خیر و شر کے فہم اور شعور کی صلاحیت رکھی گئی ہے، مگر اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ "انسان مجرد اپنی فطرت کی بدولت نبی کی طرف سے دی ہوئی ہدایت کے بغیر صراط مستقیم کو پا سکتا ہے۔"

ارشاد شاکر اعوان صاحب کے مضمون "محامدِ محمدؐ ماقبلِ بعثت" میں بہت سی ایسی پیشگوئیوں کا تحقیقی بیان ہے جو حضورؐ کے ظہور سے پہلے اہل کتاب اور عربوں میں دائر و سائر رہیں۔ مضمون کے آخر میں فہرست مآخذ کا ہونا افادیت میں اضافہ کا باعث ہے۔

دوسرا اہم مضمون حکیم محمد یحییٰ کے قلم سے "عربی نعت کا ارتقاء" ہے، جس میں تیس شعراء اہل عرب کے علاوہ اس میں برصغیر پاک و ہند کے عربی نعت گووں کا ذکر بھی ہے۔ ہر ایک کے ساتھ مثالیں دی گئی ہیں۔ مگر رسالے کے ظرف کی مجبوری سے بہت کم اشعار مضمون میں لیے گئے ہیں۔ مثلاً جناب ابوطالب کے طویل رجز یہ قصیدے میں سے واحد مشہور ترین شعر پیش کیا گیا ہے۔ حالانکہ یہ اتنی زوردار چیز ہے کہ اس میں سے کم سے کم سات آٹھ اشعار لانے سامنے آنے چاہییں تھے۔ حضرت حسان کے دیوان میں سے بھی ایک نعتیہ قصیدے (اور ایک مرثیہ) کا مختصراً اقتباس ہے۔ یہی صورت کعب ابن زہیر کی ہے — عربی زبان اور اس وقت کے معیارِ شعر کے لحاظ سے انتہائی زوردار قصیدہ کعب نے لکھا تھا۔ اس کا بھی تعارف پوری طرح نہیں ہو سکا۔ پھر شعراء کے فنی مقام اور ان کی نگارشات کے متعلق اظہار رائے بھی نہیں ہو سکا۔ اس کے لیے زیادہ صفحات درکار تھے۔ اقبال اور حب رسولؐ (کرم حیدری) نبی اکرمؐ کی سیرت طیبہ کے خال و خط (حافظ محمد یونس) حضرت رسالتمآب کے مکاتیب (ڈاکٹر محمد ریاض) اچھے مضامین ہیں۔ مولانا فراہی کے متعلق مضمون کا تعلق سیرت نبوی سے نہیں، اگر مفید چیز ہے۔ مجموعی طور پر یہ شمارہ بہت پسندیدہ ہے۔